صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 08 مئی 2015ء بمطابق 18 رجب 1436 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر دس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

قَدۡ أَفۡلَحَ مَن تَزَکَّیٰO وَذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہِۦ فَصَلَّیٰO بَلۡ تُؤۡثِرُونَ الۡحَیَوٰۃَ الدُّنۡیَاO وَالۡأٓخِرَۃُ خَیۡرٌ وَأَبۡقَیٰٓ O إِنَّ ہٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡأُولَیٰO صُحُفِ إِبۡرٰہِیمَ وَمُوسَیٰ۔

(ترجمہ): بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔ یہ بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔ وآخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِینَ۔

جناب سپیکر: ہاں جی، سیکرٹری صاحب!

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: اچھا، دو منٹ کیلئے گھنٹی بجائی جائے۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: پندرہ منٹ کیلئے بریک دیتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی کچھ دیر کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

نشانزدہ سوالات اور انکے جوابات

Mr. Speaker: ‘Questions` Hour’: Question No. 1909, Azam Khan, not present. 2226, Salih Muhammad, not present. 2240, Mohtarama Najma Shaheen.

* 2240 _ محترمہ نجمہ شاہین: کیا وزیر زراعت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع کوہاٹ میں قابل کاشت اور ناقابل کاشت اراضی موجود ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ضلع کوہاٹ میں قابل کاشت اور ناقابل کاشت اراضی کا کل کتنا رقبہ ہے، تفصیل بمعہ اعداد و شمار مہیا کی جائے، نیز بارانی اور آبی زمین کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکرام اللہ خان گنڈاپور (وزیر زراعت): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) ضلع کوہاٹ میں:

قابل کاشت رقبہ	90218ہیکٹیئر
ناقابل کاشت رقبہ	314437ہیکٹیئر

بارانی اور آبی رقبہ کی تفصیل:

کل آبی رقبہ	18275ہیکٹیئر
کل بارانی رقبہ	71943ہیکٹیئر

محترمہ نجمہ شاہین: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ یہاں اتنا بڑا رقبہ زمین کا آبی اور غیر آبی بتایا گیا ہے۔ کوہاٹ میں زراعت کے دس مختلف محکمے موجود ہیں اور کروڑوں کا فنڈ بھی دیا جاتا ہے جناب سپیکر صاحب، جو کہ خرد برد ہو جاتا ہے۔ جناب سپیکر صاحب، دس پندرہ سال پہلے کوہاٹ میں، کوہاٹ سے سبزی اور فروٹ جو ہیں تو وہ پورے صوبے میں سپلائی کئے جاتے تھے، اب جبکہ یہ حال ہے کہ وہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: سپلیمنٹری کوئسچن کیا ہے اس میں؟

محترمہ نجمہ شاہین: اس میں یہ ہے، مطلب یہ اتنا رقبہ جو بتایا گیا ہے جناب سپیکر صاحب، تو اس میں ابھی تک جو پچھلے دس پندرہ سالوں سے سبزی اور فروٹ کی سپلائی یہاں سے کی جاتی تھی پورے صوبے میں جو کہ اب اس طرح نہیں کی جاتی، یہ ڈیپارٹمنٹ کی نااہلی کا ثبوت ہے جو کہ ابھی تک اس پر کوئی عملدرآمد نہیں کیا اور جتنا فنڈ ڈال دیا جاتا ہے، وہ خرد برد کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب، منسٹر ایگریکلچر، ایگریکلچر منسٹر، اکرام اللہ گنڈاپور صاحب!

وزیر زراعت: جی جو جواب ہے، وہ تو ہم نے محترمہ کو دیا ہے، اگر وہ اس سے Satisfied نہیں ہیں تو میں نے تو ان سے کل بھی فون پر بات کی تھی لیکن اگر یہ مطمئن نہیں ہیں اور اس کو اگر کمیٹی کو ریفر کرنا چاہتی ہیں تو بالکل کر دیں۔

جناب سپیکر: جی میڈم! اس نے ڈیمانڈ ہی نہیں کی ہے، بہر حال منسٹر صاحب آپ کو وہ کرلیں گے، جو جو آفیسرز چاہئیں، آپ کی میٹنگ اس کے ساتھ Proper کروالیں گے۔ ٹھیک ہے جی؟

محترمہ نجمہ شاہین: کمیٹی کو ریفر نہیں کرنا، بالکل ایک کمیٹی ایسی بنا دی جائے جو کہ اس ڈیپارٹمنٹ کیلئے مطلب مختص ہو جائے کہ جو فنڈ جاتا ہے یا وہاں پر جو کام نہیں ہو رہا ہے تو اس کیلئے کوئی ریسرچ ہو سکے۔ چونکہ پیسہ بھی ضائع جا رہا ہے حکومت کا اور وہاں پر اس کیلئے، اس سے پہلے سبزی اور فروٹ کے جو باغات تھے، وہ سارے تباہ کئے تباہ ہو چکے ہیں۔ میرا مقصد یہ ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی میڈم۔ جی منور خان۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر! میڈم نے بہت اہم مسئلے کی نشاندہی کی ہے، میڈم کا مطلب یہ ہے کہ کوہاٹ میں جو نا قابل کاشت زمین ہے تو ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ نے اس کیلئے کوئی، اس قسم کا کوئی بندوبست ہے کہ یہ جو غیر آباد زمین ہے، اس پر کوئی وہ توجہ دے سکتے ہیں؟ اسی معاملے میں یہ منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتی ہیں کہ ان کا کوئی پروگرام ہے کہ جو فروٹ کے وہاں کے باغات ہیں جو تباہ ہو رہے ہیں یا خراب ہو رہے ہیں، اس کے متعلق ان کا کوئی پروگرام ہے کہ اس کو دوبارہ آباد کرلیں سر؟

جناب سپیکر: جی۔

وزیر زراعت: میں نے تو جی ان کو کہہ دیا ہے، ہم نے اپنا سوال لکھ کر بھیجا ہوا ہے، اگر اس کو تسلی نہیں ہے اور منور خان صاحب کو چیئرمین بنادیں تاکہ وہ اس کا فیصلہ کردیں۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: میرے خیال میں یہ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں گی اور اس کے ساتھ ایک Proper meeting arrange کرکے ان کے جو خدشات ہیں، وہ آپ دور کرلیں جی۔ ٹھیک ہے، میڈم؟

وزیر زراعت: بالکل۔

Mr. Speaker: Next 2241, Najma Shaheen.

* 2241 _ محترمہ نجمہ شاہین: کیا وزیر زراعت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع کوہاٹ میں زراعت کا انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ موجود ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی عمارت اور اراضی اب کس مقصد کیلئے استعمال ہو رہی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکرام اللہ خان گنڈاپور (وزیر زراعت): (الف) جی ہاں، ضلع کوہاٹ میں زراعت کا انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ موجود ہے۔

(ب) محکمہ زرعی انجینئرنگ کے پاس ضلع کوہاٹ (غلام بانڈہ) میں کل 21 کنال اور 4 مرلہ زمین موجود ہے جس میں محکمہ زرعی انجینئرنگ کا دفتر اور ورکشاپ کی عمارت ہے۔

سال 2001 کی محکمانہ تنزلی (Downsizing) سے پہلے محکمہ زرعی انجینئرنگ کوہاٹ کے پاس کل 121 کنال 4 مرلے اراضی موجود تھی جس پر محکمہ ہذا کا دفتر اور ورکشاپ تعمیر تھا۔ محکمہ ہذا کی تنزلی کے بعد تمام

اراضی محکمہ لائیوسٹاک ریسرچ کے حوالہ کی گئی، بعدازاں جولائی 2013 جو زرعی انجینئرنگ کوہاٹ کا دفتر دوبارہ بحال ہونے پر محکمہ زرعی انجینئرنگ نے 21 کنال چار مرلہ اراضی واپس حاصل کرلی ہے جس پر پرانی بوسیدہ عمارت موجود ہے۔اس عمارت کو زرعی انجینئرنگ کا دفتر بحال ہونے پر دوبارہ قابل استعمال لانے کی کوشش جاری ہے۔فی الحال زرعی انجینئرنگ کوہاٹ کا دفتر "خالد منصور کالونی" بنوں روڈ کوہاٹ میں قائم کیا گیا ہے۔

محترمہ نجمہ شاہین: 2241۔جناب سپیکر صاحب، یہاں سوال کے جواب میں انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ ہے زراعت کا، وہ موجود ہے لیکن ابھی تک استعمال میں نہیں ہے، بالکل کرایہ کی جگہ لے کر وہاں پر دفتر دوسرا بنا دیا گیا ہے اور یہ جو کھنڈر بن رہا ہے تو یہ کس سے، اس پر مطلب یہ کہ جو الگ سے کرایہ اس کیلئے مختص کیا جا رہا ہے فنڈ میں سے ہی، تو اسی کو یہ 2013 میں لکھا ہوا ہے، 2013 میں اس کو واپس کر دیا گیا تھا لیکن ابھی تک، 2015 ہو چکا ہے اور ابھی اس کو کیوں استعمال میں نہیں لایا جا رہا ہے؟

جناب سپیکر: جناب اکرام اللہ گنڈاپور صاحب!

وزیر زراعت: وہی جواب ہے جو پہلے کہا گیا ہے، اگر ان کی تسلی ہوتی ہے تو صحیح ہے، نہیں ہوتی تو جیسے یہ کہے گی، ہم ان کی تسلی کرا دیں گے۔

جناب سپیکر: جی میڈم!

محترمہ نجمہ شاہین: اس سوال کو کمیٹی کے حوالے کیا جائے تاکہ اس میں۔۔۔۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر! میں ذرا وضاحت کرلوں؟

جناب سپیکر: جی منور خان صاحب۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: یہ سر! میڈم کا بہت ہی Important Question ہے سر، اس میں میرے خیال میں سارے ایم پی ایز Involved ہونے چاہئیں کیونکہ یہاں پر انجینئرنگ کا جو ڈیپارٹمنٹ وہ بتا رہے ہیں کہ اس میں بلڈوزر وغیرہ ساری یہ چیزیں ہیں جو کہ ایسی زمینوں کو وہ کرتے ہیں لیکن ڈیپارٹمنٹ کے پاس یہ ڈیٹیلز ان کو نہیں دی گئیں کہ ان کے پاس ٹوٹل کوہاٹ میں یا باقی دوسرے ڈسٹرکٹس میں ان کے

پاس کتنے بلڈوزر ہیں یا کوئی نئے خریدنے کا کوئی پروگرام ہے کہ ہم نئے بلڈوزر خریدیں گے؟تاکہ جو اراضی ہے-----

جناب سپیکر: اس کو کمیٹی میں بھیجتے ہیں۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: اراضی جو سیلاب کی وجہ سے خراب و تباہ ہو چکی ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب نے بھی Agree کر دیا، آگے جاتے ہیں۔

Is it the desire of the House that the Question, asked by the honourable Member, may be referred to the concerned Committee? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Question No. 2242. Najma Shaheen.

* 2242 _ محترمہ نجمہ شاہین: کیا وزیر زراعت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع کوہاٹ میں سبزی اور پھلوں کے ریسرچ کا دفتر موجود ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو امرود کے باغات جو کہ تباہی سے دوچار ہیں، ان کی بحالی کیلئے حکومت نے کیا اقدامات کئے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکرام اللہ خان گنڈاپور (وزیر زراعت): (الف) جی ہاں، ضلع کوہاٹ میں سبزیوں اور پھلوں کے ریسرچ کا دفتر بنام بارانی تحقیقاتی سٹیشن جرما موجود ہے۔

(ب) زرعی تحقیقی ماہرین جو سفارشات امرود کے باغات کے تحفظ کیلئے تجویز کرتے ہیں، وہ سفارشات محکمہ زراعت (شعبہ توسیع) اپنے فیلڈ سٹاف کے ذریعے کاشتکاروں کو ان کی دہلیز پر پہنچاتے ہیں اور ساتھ ساتھ باغات کی دیکھ بھال/نگہداشت کے بارے میں کاشتکاروں کی عملی رہنمائی بھی کرتے ہیں۔

محکمہ زراعت (شعبہ توسیع) نے ضلع کوہاٹ میں امرود کے باغات کے فروغ کیلئے ایک سرکاری نرسری قائم کی ہے جہاں امرود کے اعلیٰ اقسام کے پودے تیار کرکے کاشتکاروں کو سرکاری نرخ پر مہیا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ باغات کو نقصانات سے بچاؤ کیلئے کاشتکاروں کی رہنمائی کی جاتی ہے اور انہیں کیڑے مکوڑوں کے مربوط انسداد کے بارے میں آگاہ کرتے ہیں جس سے حشرات کے نقصانات کا ازالہ کرکے پیداوار میں اضافہ

کیا جاسکتا ہے۔مزید برآں امرود کے باغات کو تباہی سے بچانے کیلئے امسال ایک ترقیاتی منصوبے کے تحت کاشتکاروں کو پھل کی مکھی کے انسداد کیلئے رعایتی قیمت پر(Fruit Fly Traps) مہیا کر رہے ہیں تاکہ وہ اپنے باغات کو پھل مکھی سے بچاکر اس کی پیداوار بڑھائے۔اس کے علاوہ باغات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے کاشتکاروں کو عملی تربیت دی جائے گی۔

محترمہ نجمہ شاہین: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔جناب سپیکر صاحب! ضلع کوہاٹ کے جو امرود ہیں یا امرود کے باغات تھے، وہ پورے پاکستان میں مشہور تھے لیکن محکمہ کی یہ کمزوری ہے کہ وہ جتنے بھی باغات ہیں، یہ کرپشن کی وجہ سے یا اس کی دیکھ بھال نہ کی جانے کی وجہ سے وہ سارے تباہی کا شکار ہو چکے ہیں اور یہ محکمہ نے جو ڈیٹیلز دی ہیں، یہ عملی طور پر بالکل بھی درست نہیں ہیں۔اس کیلئے کمیٹی تشکیل دی جائے تاکہ ان باغات کو دوبارہ اسی طرح قائم کیا جائے جیسا کہ یہ پہلے پورے ملک میں امرود کی سپلائی اور رسد جاتا تھا، یہ ڈیپارٹمنٹ کی نااہلی ہے اور کرپشن کا ثبوت ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر ایگریکلچر، اکرام اللہ گنڈاپور صاحب۔

وزیر زراعت: بالکل جی، کمیٹی اگر امرود کی فصل کر سکتی ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: جی میڈم۔اس کے حوالے سے آپ میرے خیال میں ایک Proper meeting، اکرام اللہ صاحب! آپ Proper meeting arrange کریں جس میں کوہاٹ کے دیگر ایم پی ایز بھی بیٹھیں اور یہ بھی بیٹھیں تاکہ وہاں کوہاٹ کے حوالے سے آپ جو جو Consideration وہ کر لیں، ٹھیک ہے میڈم؟

محترمہ نجمہ شاہین: جی ٹھیک ہے۔

Mr. Speaker: Ji, next. Salih Muhammad Sahib, 2279, not present. Madam Anisa Zeb, 2268.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جناب سپیکر صاحب! وہ منسٹر صاحب نہیں ہیں تو ڈیفر کریں، میں نے Agree کر لیا تھا، انہوں نے ریکویسٹ کی تھی۔

Mr. Speaker: Deferred, deferred. Question No. 2270. Mohtarama Sobia Shahid, not present. 2285, Mohtarama Sobia Shahid, not present. Janab Zareen Gul Sahib, 2271.

* 2271 _ جناب زرین گل: کیاوزیرلائیوسٹاک وماہی پروری ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 12-2011 کے 4 بلین پیکج میں ضلع تورغر میں ماہی پروری کی ترقی و افزائش کیلئے 60 ملین سے بھی زیادہ رقم مختص کی گئی تھی؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سال 2011 سے تاحال ماہی پروری کی افزائش و ترقی کے منصوبوں پر کتنی رقم خرچ کی جاچکی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محب اللہ خان (معاون خصوصی برائے لائیوسٹاک وامداد باہمی): (الف) جی نہیں۔

(ب) ایضاً۔

جناب زرین گل: ډیره شکریه، محترم سپیکر صاحب۔ سوال نمبر 2271 (الف)، (ب)۔ دا جی ما تپوس کړے وو چې آیا سال 12-2011 د تورغر چې کوم پیکج شوے وو چار بلین، ساټھ ملین روپئ چې کوم دے تاسو د فشری د پاره ایښې وې، دوئ وائی چې ناں، بیا ما دا تپوس کړے وو چې آیا بیا د هغې د ترقئ، د افزائش په منصوبو باندې څومره خرچه شوې نو دوئ د سره هډو ایښې نه دی نو پیسې خو ایښې وې، ما ته پته ده چې ایښې ئے دی، هسې خو ما دا سوال نه دے کړے خو چونکه ډیپارټمنټ به نه وی خبر، دا به کیدے شی چې پی اینډ ډی ته پته وی یا بل چا ته پته وی لیکن دا پیسې ئے ایښې وی خو اوسه پورې پرې عملدر آمد نه دے شوے۔

جناب سپیکر: جی، محب اللہ خان!

جناب محب اللہ خان (معاون خصوصی برائے لائیو سٹاک و امداد باہمی): جی شکریه، جناب سپیکر۔ لالا چې کوم سوال کړے دے جی، دا تورغر کښې په 2012 کښې نوې ضلع جوړه شوه جی، په هغې کښې یو پیکج په هغه ټائم صوبائی حکومت تورغر د پاره نوے پیکج ورکړے وو، چونکه دلته مونږه له دوئ جواب په "نہیں" کښې لیکلې دے خو بهرحال هغه اے ډی پی نمبر کښې د دوئ هغه ساټھ ملین چې کومې وې، هغه وې خو چونکه په هغه ټائم کښې پراجیکټ چې کوم ډائریکټر وو،

هغه ډی سی تورغر وو، په هغه ټائم کښې لالا د فشریز ډیپارټمنټ چونکه نوې ضلع وه هلته کښې او هلته فشریز ډیپارټمنټ نه وو نو چونکه هغه نوی نوی هلته زمونږه دغه تلل، اے ډی مونږه شفټ کول، هغه ځائې کښې زما خیال دے چې مونږ ته هغه پیسې فشریز ډیپارټمنټ ته چې کوم دی نو هغه مونږ ته نه دی ریلیز شوی۔ چونکه زمونږه بیا په 2013 کښې په 13-12 چې کوم دے هلته کښې زمونږه دغه تلی دی، دا اے ډی تلے دے Proper، نو زما خیال دے د هغه ټائم ډپټی کمشنر صحیح جواب ورکولے شی چې هغه پیسې چرته لاړې؟ مونږه هم د هغې په طمع یو، زما خیال دے چې هغه د هغوی په Disposal باندې وې جی۔

جناب سپیکر: جی، زرین گل صاحب!

جناب زرین گل: محترم سپیکر صاحب! نو پکار ده چې دوئ د دې تپوس اوکړی، د هغه ډیپارټمنټ تپوس اوکړی چې بهئ په دې پیکج کښې دا ساتھ ملین پرتې وې نو اوس اے ډی شته، دغه شته، سټاف شته، خوړونه شته او د مهاشیر د افزائش د پاره ډیر غټ زبردست سکوپ دے، د ټراؤټ د پاره ډیر غټ سکوپ دے او په هغې باندی فزیبیلټی رپورټ هغه هر څه جوړ شوی وو او پیسې چې کوم دے درې څلور کاله اوشو او هغه چې کوم دے چې ورځ تیریږی نو هغه Devalue کیږی، اوس څلور کاله تیر شو نو مهربانی د اوکړی چې دوئ د دغه، دا ډیپارټمنټ د مهربانی اوکړی پی اینډ ډی ته د اووائی یا هلته چې کوم دے هغوی سره رابطه اوکړی چې تاسو دا پیسې ایښی وې او تاسو دا سټاف دغه کړے دے، خوړونه شته، پیسې شته، سټاف شته، ولې دا یوټیلائز کیږی نه؟

جناب سپیکر: جی جی، هاں جی۔

معاون خصوصی برائے لائیوسٹاک وامداد باہمی: جناب سپیکر! زما خیال دے چې هغه ټائم کښې چونکه کیدے شی لالا خو زما خیال دے پینځه شپږ پیرې ایم پی اے پاتې شوے دے، پکار ده دوئ په هغه ټائم کښې د دې په ټائم ټائم تپوس کولے چې دا پیسې چرته تلې دی خو بهرحال په هغې کښې بیا سی ایم صاحب زمونږ گورنمنټ ټائم کښې ډائریکټیوز کړی وو، په هغې باندې زمونږه په 2014-09-19 باندې د هغې زمونږه سپیشل سیکرټری یو میټنگ شوے دے، بیا دیکښې زه 15-2014 اے

ډی پی کښې مونږه یو سکیم اچولے دے چې هغې ته ففټی ففټی پراؤټ فارمنګ شراکت په بنیاد سره، نو ان شاء الله هغې کښې مونږه هزاره ډویژن او ملاکنډ ډویژن اچولے دے۔ د لالا صاحب دا ګیله چې کوم ده، دا به مونږ ان شاء الله دغه کړو او هغې کښې مونږه تورغر کښې د هغې په فیزیبلټی باندې خبره روانه ده، ان شاء الله په هغه پیکج کښې به د دوئ برابر باقاعده حصه وی ان شاء الله او زه یو یقین دهانی دوئ ته ورکوم چې هلته به مونږه ان شاء الله ډیویلپ کوؤ چې څومره تاسو غواړئ، ستاسو خواهش دے نو ان شاء الله دا به کیږی، ضرور به کیږی۔

جناب سپیکر: ہاں،Next-----

جناب زرین گل: دا زمونږه وزیر صاحب چې کوم دے مونږه ورو ورو Train کوؤ۔

جناب سپیکر: چونکه چې ټائم دغه کړو، دا زه وایم چې دا ټائم مونږه لږ دغه کړو۔ 2311، شاه حسین صاحب، (موجود نہیں)۔ زه عبدالکریم خان ته دا خواست کوم چې ستا دا دریواړه کوئسچنز زه به Minister concerned ته دا اووایم چې تاسو سره یو Proper meeting اوکړی او ستاسو دا ایشوز په میټنګ کښې Settled کړی۔ منسټر صاحب! تاسو به جی دوئ سره Proper، یو ټائم ورکړئ او دوئ سره به Proper meeting اوکړئ چې د چا چا ورسره دغه دی۔ جی کریم خان! دا دریواړه کوئسچنز 2319، 2335، 2336۔ جناب عبدالکریم خان۔

* 2319 _ جناب عبدالکریم: کیاوزیر زراعت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ محکمہ مختلف فصلوں کے بیج پر تحقیق کرتا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو صوبہ بھر میں کون کونسے فصلوں سے Hybrid seed دریافت کیا گیا ہے، گزشتہ پانچ سالوں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکرام اللہ خان گنڈاپور (وزیر زراعت): (الف) ہاں، محکمہ زراعت کے شعبہ تحقیق میں مختلف فصلوں کے بیج پر تحقیق ہوتی ہے۔ زرعی تحقیق کے ذیلی ادارے (Cereal Crops Research Institute Pir Sabaq) میں گندم، مکئی اور جو پر تحقیق ہوتی ہے۔ ان فصلوں کی نئی نئی اقسام دریافت

کی جاتی ہیں، مکئی کی جو Hybrid اقسام پیدا کی گئی ہیں، ان میں بابر، کرامت اور غوری شامل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

قسم ہائبرڈ	منظوری کا سال
بابر Double Cross	1998
غوری Signal Cross	1998
کرامت Signal Cross	2008

چونکہ سالانہ غیر ترقیاتی بجٹ میں Hybrid تخم کی پیداوار بہت مشکل ہوتی ہے اسلئے Hybrid کی پیداوار کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایک منصوبہ (Maize Hybrid Seed Production through Public Private Partnership) کے عنوان سے 10-2009 میں منظور کیا گیا۔ کیونکہ اس منصوبہ میں زمیندار کو دو قسم کے نر اور مادہ بیج دیئے جاتے ہیں۔ اس کیلئے بابر کے Hybrid قسم کا انتخاب کیا گیا۔

(ب) محکمہ زراعت کے شعبہ تحقیق میں زرعی اجناس کے تحقیقاتی ادارے پیر ساق میں تاحال صرف مکئی کی Hybrid قسم (بابر) بیج زیادہ مقدار میں پیدا کیا گیا ہے۔ چونکہ زمینداروں کو دستیاب ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں مکئی کی Hybrid کی پیداوار کچھ اس طرح ہے:

سال	Parental line	پیداوار معیاری Hybrid بیج (ٹن)
2009-10	4500 Kg	---
2010-11	---	35.072

جولائی 2010 کے تباہ کن سیلاب کی وجہ سے ریسرچ سٹیشن میں موجود Parental Line کا بیج پانی میں بہہ گیا تھا اسلئے 12-2011 میں Hybrid بیج پیدا نہ ہو سکا تاہم 11-2010 میں موجود جو Hybrid بیج زمینداروں کے ساتھ کاشت کیا گیا تھا، اس کا زیادہ تر رقبہ ضلع صوابی میں تھا۔ سیلاب کی وجہ سے نہر ٹوٹ گئی لہذا وہاں آبپاشی کا پانی انتہائی ضرورت کے وقت 45-40 دن تک میسر نہیں تھا جس کی وجہ سے زمینداروں

کے پاس کاشت کی گئی Hybrid بیج کی پیداوار بہت ہی کم ہوئی اسلئے 11-2010 میں صرف 35 ٹن Hybrid بیج پیدا کیا گیا۔

چونکہ سیلاب کی وجہ سے زیادہ تر Parental Lines پانی میں بہہ گئے اسلئے جو تھوڑی سی رہ گئی تھی ان کو 12-2011 میں کاشت کرکے زیادہ کیا گیا۔

Hybrid بیج کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	Parental Lines	پیداوار معیار Hybrid بیج (ٹن)
2011-12	1825 Kg	---
2012-13	3448 Kg	169.5226
2013-14	3936 Kg	158.226
2014-15	---	161.136

(زمینداروں سے خریداری جاری ہے)

* 2335 _ جناب عبدالکریم: کیاوزیر کوآپریٹیوارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیاکوآپریٹیو بینک محکمہ زراعت کے تحت کام کرتاہے؛

(ب) اگر (الف) کاجواب اثبات میں ہوتو کوآپریٹیو بینک کے موجودہ وسائل اور کارکردگی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محب اللہ خان (معاون خصوصی برائے لائیوسٹاک و کوآپریٹیو): (الف) بینک کے موجودہ وسائل اور کارکردگی کی تفصیل درج ذیل ہے:

جنوری 2011 میں صوبائی اسمبلی کے قرارداد کی روشنی میں سیکرٹری محکمہ زراعت کے آرڈر سے کوآپریٹیو بینک کو بحال کیا گیااور فنانس ڈیپارٹمنٹ نے بینک کی بحالی کیلئے مبلغ ایک ارب روپے بلاسود قرضے دینے کا اعلان کیا جس کی مد میں اب تک 80 کروڑ روپے چار یکساں سالانہ اقساط میں ادا کردیئے گئے ہیں۔

بینک کو دوبارہ اصل حالت میں فعال بنانے کی راہ میں چند قانونی مسائل درپیش ہیں جن کے حل کیلئے تیزی سے کام جاری ہے جبکہ اسی سلسلے میں ایک سمری وزیراعلیٰ صاحب خیبر پختونخوا کوارسال کردی گئی ہے جس کی منظوری کاانتظار ہے تاکہ ان قانونی پیچیدگیوں کو حل کرکے بینک کو جلد فعال کیا جائے۔

بینک کے کل اثاثہ جات۔ 1250.391 ملین۔

بینک کے کل واجبات۔ 863.132 ملین۔

اثاثہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:

Frontier Provincial Cooperation Bank Ltd, Khyber Pakhtunkhwa,
Head Office, Peshawar Cantt:
Statement showing position of liquid assets and liabilities , as on 31-01-2015

	Assets: A. Liquid assets	Liabilities	Rs. In Million
i.Banks Balances	420.113	I. Borrowing from Provincial Govt:	800.000
ii.Investment	557.500	ii. Staff Provident fund	.276
iii.Cash on hand	0.006	iii. Customers deposits	31.601
Total	977.619	iv. Share Capital	31.255
Less H.O Building Security	7.000		
Net Liquid Assets	970.619		
Grnad total	**970.619**	Grand total	**863.132**

B. Detail of other and fixed assets

i). Loans & advances:	179.683
Principal	(114.423)
Mark-up	(65.260)
ii). Staff loans:	00.089
iii). (Land & building)	100.000
Grand total: (A+B)	**1250.391**

* 2336 _ جناب عبدالکریم: کیا وزیر زکواۃ و عشر ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 2013-14 اور 2014-15 میں ضلع صوابی میں بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو بھرتی شدہ افراد کے نام، ولدیت، سکیل، گاؤں، تحصیل و حلقہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب حبیب الرحمان (وزیر زکواۃ و عشر): (الف) ضلع صوابی میں کسی کو بھی منظور شدہ آسامی (Sanctioned Post) پر بھرتی نہیں کیا گیا، البتہ مندرجہ ذیل افراد کی چیئرمین ضلع زکواۃ کمیٹی صوابی

نے بحیثیت مجاز اتھارٹی مورخہ 27-11-2014 کو 30 جون 2015 تک خدمات عارضی طور پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر بحیثیت گروپ سیکرٹری/زکواۃ کلرکس حاصل کی ہیں جن کو معاوضہ زکواۃ فنڈز سے طے شدہ شرائط کے مطابق دیا جاتا ہے۔

1۔ شاہ زمان ولد تاج ولی خان سکنہ مانیرئی حلقہ PK-31 ضلع صوابی۔

2۔ جاوید خان ولد عظیم خان سکنہ چارباغ حلقہ PK-31 ضلع صوابی۔

3۔ کفایت اللہ ولد شاہ روز سکنہ کالو خان روڈ PK-33 ضلع صوابی۔

جناب عبدالکریم: تهیک شوه جی، زه دې له تيار يم جی خو چې دا سې وعده نه وی لکه مشتاق غنی صاحب چې را سره کړې وه۔ د صوابئ يونيورسټئ متعلق ما دغه اوکړو کميټئ ته نو دوئ وائی چې دې له به لس ورځې، کميټئ کښې وائی دا ډير اوږد شی، لس ورځې ټائم پکښې دے۔ هم دفتر ته به ئے رااوغواړم او ستا دا مسئله، نو دا سې مهربانی د اوشی چې په فلور باندې مونږ ته يو خبره کيږی نو زمونږ خو دغه ځائې آسره ده چې مونږ خپلې هغه دلته راؤړو-----

جناب سپیکر: کريم خان! هغې حوالې سره باقاعده پريويلج نوټس راؤړه، زه به هغه دغه کړم او زما خيال دے چې په هغې باندې پريويلج جوړيږی بالکل۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: جی آپ دونوں کے ساتھ ہیں، آپ ان کے ساتھ Proper meeting کر کے جو جو ممکن ہو سکتا ہے، آپ اس کے ساتھ پھر کر لیں گے۔

غیر نشاندار سوالات اور انکے جوابات

1909 _ جناب اعظم خان درانی: کیا وزیر انتظامیہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست کہ ہے کہ سرکاری ملازمین کو کارپوریشن حدود میں ذاتی گھروں پر ہاؤس سبسڈی دی جاتی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) مذکورہ ہاؤس سبسڈی کا طریقہ کار کیا ہے؛

(ii) محکمہ کے پاس تاحال کتنی درخواستیں زیر التواء پڑی ہیں، درخواست کنندگان کے نام، محکمہ اور درخواست دینے کی تاریخ کی تفصیل، نیز حکومت مذکورہ درخواستوں کو کب تک نمٹانے کاارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب پرویز خٹک(وزیراعلیٰ): (الف) جی ہاں۔

(ب) (i) محکمہ انتظامیہ ان صوبائی سرکاری ملازمین کو جو کہ میونسپل کارپوریشن پشاور کی حدود میں ذاتی مکانات میں رہائش پذیر ہوں اور میونسپل کارپوریشن کی حدود میں تعینات ہوں، کوایک مروجہ طریقہ کار یعنی گھر کا انتقال، منظور شدہ نقشہ، Limit Certificate اور دیگر ضروری دستاویزات کو اپنے محکمے کی وساطت سے بھیجے جانے کے بعد سبسڈی کمیٹی کی منظوری کے بعد سبسڈی دی جاتی ہے۔

(ii) محکمہ کے پاس جتنی بھی درخواستیں زیر التواء ہیں، ان کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔ محکمہ اس سلسلے میں یہ وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہے کہ پچھلے سالوں میں ہاؤس سبسڈی کی فراہمی روک دی گئی تھی جس کی بڑی وجہ ملازمین کی طرف سے جعلی دستاویزات جمع کرا کر ہاؤس سبسڈی وصول کرنا تھی، اس وجہ سے بہت سی درخواستیں جمع ہو گئیں۔ اب محکمہ نے طریقہ کار تبدیل کر کے دوبارہ سبسڈی کیسز کی Processings شروع کر دی ہے۔ اب ہر محکمہ میں سبسڈی کی درخواستوں کی جانچ پڑتال کیلئے سب کمیٹیاں بنائی گئی ہیں۔ اس طرح تمام جمع شدہ درخواستوں کو کم عرصہ میں نمٹا دیا جائے گا۔

2226 _ جناب صالح محمد: کیا وزیر خزانہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ این ایف سی ایوارڈ رپورٹ 13-2012 ترجیحات اور عملدر آمد میں ٹیکسز کی وصولی کیلئے مقررہ اہداف کے جدول میں جولائی تا دسمبر 13-2012 کے دوران صوبائی حکومت نے اہداف کا صرف 23.2 فیصد جبکہ دیگر صوبائی حکومتوں نے مذکورہ عرصہ میں اپنے اہداف کا تقریباً 44 فیصد محاصل جمع کئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب مثبت میں ہو تو مد وار تمام محکموں کے مذکورہ عرصہ کیلئے اہداف اور وصولیات کی تفصیل فراہم کی جائے، نیز کم وصولیات پر صوبائی حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، آگاہ کیا جائے؟

جناب مظفر سید(وزیر خزانہ): (الف) جی ہاں۔

(ب) (1) تمام محکموں کے ٹیکسوں کے اہداف مدوار اور ان کی وصولی کی تفصیلات (از یکم جولائی 2012 تا دسمبر 2012) ایوان کو فراہم کی گئیں۔

(2) جہاں تک ٹیکسوں کی کم وصولی کا تعلق ہے، اس ضمن میں گزارش ہے کہ خدمات پر جی ایس ٹی کی وصولی 13-2012 میں وفاقی حکومت کے سپرد تھی اور وفاقی حکومت وصولی کے بعد اسے صوبائی حکومت کو سال کے دوران مختلف اوقات میں منتقل کرتی رہی ہے۔ مزید برآں وفاقی حکومت نے جنرل سیلز ٹیکس کا حجم نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں 9886 ملین سے کم کر کے 4289 ملین کر دیا تھا جس میں سے صرف 2410 ملین روپے وصول ہوئے۔ ٹیکسوں کی کمی کی ایک اور وجہ واپڈا سے ملنے والی الیکٹریسٹی ڈیوٹی بھی ہے جس میں صرف 300 ملین وصول ہوئے جبکہ مالی سال 13-2012 کیلئے تخمینہ 500 ملین کا تھا۔

(3) صوبے کے اپنے ٹیکسوں کی وصولی بھی سال کے دوران مختلف اوقات کار کے مطابق کی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ محکموں کی وصولی سال کے اختتام پر تسلی بخش رہی۔ تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(4) صوبائی حکومت نے ٹیکسوں کی وصولی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:

- دستور میں اٹھارہویں ترمیم کے بعد یکم جولائی 2013 سے خدمات پر سیلز ٹیکس صوبائی حکومت خود وصول کرتی ہے جس کیلئے خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اتھارٹی کے قیام کے پہلے سال ہی تقریباً چھ بلین روپے وصول ہوئے ہیں۔
- ٹیکسوں کی وصولی کا سہ ماہی بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مشاورت کی جاتی ہے جہاں وصولی کم ہو تو متعلقہ محکمے سے اس کی وجوہات طلب کی جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں فراہم کردہ مراسلے ملاحظہ کئے گئے۔

2279 _ جناب صالح محمد: کیا وزیر انتظامیہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ انتظامیہ کے تحت ایک ہیلی کاپٹر برائے ایمرجنسی ریلیف کاموں کی انجام دہی کیلئے موجود ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو 2014-08-14 سے اب تک ہیلی کاپٹر کو کتنی بار کہاں کہاں اور کس کس نے استعمال کیا، نیز اس کیلئے مرحلہ وار اخراجات اور فراہم کردہ فنڈز کی بھی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): (الف) یہ درست نہیں ہے۔ مذکورہ ہیلی کاپٹرز وزیر اعلیٰ اور گورنر خیبر پختونخوا کے سرکاری استعمال کیلئے خریدے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ ہیلی کاپٹرز کبھی بھی ایمرجنسی ریلیف کاموں کی انجام دہی کیلئے استعمال نہیں ہوا۔ دونوں ہیلی کاپٹرز کے اخراجات اور فنڈز کی تفصیلات ایوان کو فراہم کی گئیں۔

2270 _ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیا وزیر سماجی بہبود ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں گداگروں کی بھرمار ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت نے گداگروں کو سدھارنے اور معاشرے کے کارآمد شہری بنانے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

محترمہ مہر تاج روغانی (معاون خصوصی برائے سماجی بہبود و ترقی نسواں): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ صوبے میں گداگر کافی تعداد میں موجود ہیں۔

(ب) صوبائی حکومت نے کم عمر اور بالغ گداگروں کی فلاح و بہبود کیلئے محکمہ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم و ترقی خواتین صوبہ خیبر پختونخوا کے تحت چلنے والے مندرجہ ذیل ادارے قائم کئے ہیں:

1۔ دارالکفالہ پشاور

2۔ دارالکفالہ مردان

3۔ دالالکفالہ سوات

4۔ ویلفیئر ہوم برائے گداگر بچے پشاور

مندرجہ بالا مراکز کے ہر ادارے میں بیک وقت 30 بچوں / بالغ گداگر رہنے کی گنجائش ہے جن میں ان کو مفت خوراک، رہائش، مذہبی اور فنی مہارت کی تعلیم دی جاتی ہے۔ الیکٹریشن، کیننگ، ٹیلرنگ اور کارپینٹر کا کام سکھایا جاتا ہے۔

2285 _ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ضلع ہری پور کیلئے آبپاشی کی مد میں فنڈ مختص کیا گیا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ضلع ہری پور کیلئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا ہے، حلقہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر آبپاشی): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے مالی سال 2014-15 کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں آبپاشی کی مد میں فنڈز مختص کئے ہیں جن کی حلقہ وائز تفصیل درج ذیل ہے:

(ب) ہزارہ ایریگیشن ڈویژن ایبٹ آباد:

حلقہ	اے ڈی پی نمبر	مختص شدہ رقم
پی۔کے 50 ہری پور	1181	18.997 ملین
پی۔کے 52 ہری پور	1181	10.000 ملین
پی۔کے 51 ہری پور	1182	1.061 ملین
پی۔کے 50 ہری پور	1137	3.000 ملین
پی۔کے 50 ہری پور	1185	5.950 ملین
پی۔کے 52 ہری پور	1185	5.940 ملین
پی۔کے 50 ہری پور	1188	9.994 ملین
پی۔کے 52 ہری پور	1188	9.998 ملین

2311 _ جناب شاہ حسین خان: کیا وزیر انتظامیہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ انتظامیہ سول سیکرٹریٹ میں کلاس فور آسامیوں پر بھرتی کا مجاز ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ وقتاً فوقتاً ریٹائرمنٹ پر خالی شدہ آسامیوں پر 25 فیصد Employees sons quota اور 75 فیصد کے حساب سے نئی بھرتیاں کی جاتی ہیں؛

(ج) اگر(الف)و(ب)کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) محکمہ انتظامیہ سے سال 2012 سے تاحال کل کتنے کلاس فور ملازمین ریٹائر ہوئے ہیں، ان کے نام، ولدیت، عہدہ اور ریٹائرمنٹ کی تاریخ کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) مذکورہ آسامیوں کیلئے کل کتنے امیدواروں نے Employees sons quota کے تحت درخواستیں جمع کرائی ہیں، ان کے نام، ولدیت، ڈومیسائل، تعلیمی قابلیت اور سنیارٹی لسٹ کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(iii) محکمہ نے سال 2012 سے تاحال کل کتنے کلاس فور ملازمین بھرتی کئے ہیں، ان کے نام، ولدیت، ڈومیسائل، تعلیمی قابلیت اور کس کے سفارش پر بھرتی کئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؛

(iv) آیا صوبائی حکومت Employees sons quota کے تحت تعیناتی کے منتظر امیدواروں کو خالی آسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج)(i) سال 2012 سے تاحال ریٹائر ہونے والے کلاس فور ملازمین کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(ii) مذکورہ آسامیوں کیلئے جن امیدواروں نے Employees sons quota کے تحت درخواستیں جمع کی ہیں، ان کی تفصیل بھی ایوان کو فراہم کی گئی۔

(iii) محکمہ نے سال 2012 سے تاحال جن کلاس فور ملازمین کو بھرتی کیا ہے، ان کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(iv) جی ہاں۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: جی نیکسٹ آئٹم، چھٹی کی درخواستیں: جناب سلیم خان صاحب، ایم پی اے 08-05-2015 تا 05-06-2015؛ جناب شکیل، محترمہ نادیہ شیر، جناب صالح محمد صاحب، جناب ضیاءاللہ آفریدی، جناب ابرار حسین، محترمہ رقیہ حناء، منظور ہیں جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Speaker: Item No. 7, Mr. Sikandar Hayat Khan.

Mr. Sikandar Hayat Khan: Thank you, Mr. Speaker. Sir, I would like to draw the attention of the Government to the lack of teachers in Government Girls Higher Secondary School Sherpao. There are more than 1200 girls studying in this school but the ratio of teachers is far less. Especially deficiency of science teachers is affecting the studies of the students. Despite repeated demands by the locals for more teachers, no action has been taken.

جناب سپیکر! دا بار بار ما منسٹر صاحب سرہ ھم دا خبرہ اوچتہ کړې وہ او د دې نہ مخکښې ھم ما دوہ ځلہ دا دغہ راوستے وو خو ھغہ پہ ایجنډا باندې رانغے۔ مونږ دا کوشش کوؤ چې ھلتہ کښې د ټیچرز کمے دے او چې ھغہ ټیچرز ملاؤ شی، د جینکو ھائر سیکنډری سکول دے او 1200 تعداد ھغې کښې بنہ لوئې تعداد دے چې ھغوی تہ ټیچرز پورہ Provide شی، نو زہ دا طمع لرم چې حکومت بہ پہ دې باندې کارروائی کوی جی۔

جناب سپیکر: کون Respond کرے گا؟ اچھا عارف یوسف صاحب! عارف یوسف، عارف یوسف۔

جناب عارف یوسف (معاون خصوصی برائے قانون): جی سر!

جناب سپیکر: اچھا، مشتاق غنی صاحب۔

معاون خصوصی برائے قانون: ٹھیک ہے سر۔

جناب مشتاق احمد غنی (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): جناب سپیکر! جس سکول کا آنریبل شیر پاؤ صاحب نے ذکر کیا ہے، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول شیر پاؤ ہے، 1244 گرلز سٹوڈنٹس ہیں اس سکول کے اندر، ایشو وہاں یہ ہے کہ کوئی ایس ایس ٹی ٹیچرز کورٹ میں گئے ہوئے ہیں اور ڈیپارٹمنٹ نے بھی سپریم کورٹ کو 'اپروچ' کیا ہوا ہے کہ اس کیس کو Contest کر رہے ہیں کہ ان کو Permission مل جائے۔ ساتھ ہی پبلک سروس کمیشن میں بھی ریکوزیشن موجود ہے اور جیسے ہی وہاں سے ٹیچرز Available ہو جاتے ہیں As soon as ڈیپارٹمنٹ کی یہ پوری کوشش ہے کہ جلد از جلد جہاں بھی پورے صوبے میں ٹیچرز کی Deficiency ہے، اس کو پورا کیا جائے اور میں آنریبل ممبر صاحب کو یہ ایشورنس دیتا ہوں کہ ان شاءاللہ As early as possible اسلئے ڈیپارٹمنٹ آج کل War footing پہ ہم لوگ کام کر رہے ہیں

تا کہ جہاں بھی ہیلتھ سیکٹر یا ایجوکیشن سیکٹر کے اندر Deficiency ہو، کسی طریقے سے بھی ہم اس کو پورا کر سکیں اور ہم ان کو ٹیچرز Provide کر سکیں۔ شکریہ۔

جناب سکندر حیات خان: جناب سپیکر صاحب! کہ لږ ډائریکشن ورکړئ چې دا لږ زر اوکړی ولې چې د هغې د وجې نه د جینکو ایجوکیشن۔۔۔۔

جناب سپیکر: زما خیال دے د ایجوکیشن ایډیشنل سیکرټری قیصر هم دلته ناست دے او زما دغه دے هغوی ته چې څنګه دغه اوشی، تاسو سره ملاؤ شی او دې حوالې سره چې څه Necessary arrangement وی چې هغه تاسو سره ډسکس کړی۔ ټهیک شو؟ کریم خان!

جناب عبدالکریم: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی وساطت سے ایوان کی توجہ عوامی نوعیت کے ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ پبلک سروس کمیشن کی کارکردگی آئے دن خراب سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ آج کل کے کمپیوٹرائزڈ دور میں پبلک سروس کمیشن مختلف پوسٹوں پر سال بھر میں بھی تعیناتی نہیں کرسکتی، یوں آسامیاں خالی پڑی رہتی ہیں جس سے سرکاری امور بالعموم اور عوامی بالخصوص متاثر ہورہے ہیں، نیز پبلک سروس کمیشن پر سالانہ کروڑوں روپے کا خرچ بھی ہورہا ہے،اس کے برعکس این ٹی ایس جو کہ غیر مستند پرائیویٹ ادارہ ہے جو کہ اچھی کارکردگی دکھارہا ہے، لہذا پبلک سروس کمیشن کو دور حاضر کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اس میں اصلاحات کی جائیں تا کہ ادارے پر اٹھنے والے اخراجات کا بہتر مصرف ہوسکے، نیز این ٹی ایس کے اخراجات سے بھی بچا جاسکے۔

جناب سپیکر صاحب! مونږ که اوګورو نو پبلک سروس کمیشن زه به دا اووایم چې پاکستان چې کله جوړ شوے وو، په هغې پاتلئ باندې اوس هم روان دے۔ زمونږه ډیر بچی پبلک سروس کمیشن کښې 'اپلائی' اوکړی، بیا د دې هغه پراسیس دومره دے چې هغه کال دوه کاله پکښې اخلی، اکثر بچی د دې سره Overage شی۔ دې دور ته اوګورئ، دې ټیکنالوجیز ته اوګورئ، مونږ این ټی ایس په یو څو ورځو کښې ریزلټ راشی۔ مونږ دا غواړو چې د پبلک سروس کمیشن 'ری سټرکچرنګ' اوشی، د دې چې کوم Questionnaire تیاریږی چې هغه هم په جدید خطوطو باندې تیار شی، د دې چې کوم چیکنګ او مارکنګ وی، هغه د هم په جدید طریقو باندې او دا د باقاعده Application سره چې دے

ایډورټائزمنټ یو پوسټ د پاره کوی جی۔ جناب سپیکر صاحب! ستاسو توجه به غواړم، چې دوئ ایډورټائزمنټ د یو پوسټ د پاره کوی چې Specially هغې کښې هغه Time mention وی چې دا دوه میاشتې یا درې میاشتې یا څلور میاشتې، نو د دغې د پاره جی زما دا دغه دے ، کمیټۍ ته د لاړ شی نو دا به بهتره وی چې په دې باندې ډسکشن اوشی او په دې باندې نور ملګری Input ورکړی۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر، پلیز۔

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ یقیناً کریم خان صاحب ډیر Sensitive issue راوړې ده۔ په دې باندې کیبنټ کښې، کیبنټ هم دا Realize کړې ده او میټنګ 19-03-2015 باندې چې کله د کیبنټ میټنګ شوے وو، په هغې کښې کیبنټ Decide کړې ده، یوه کمیټی جی، په هغې کښې عنایت الله خان صاحب، سینئر منسټر شهرام خان او مشتاق غنی صاحب، مظفر سید او محمد عاطف اینډ سیکرټری اسټیبلشمنټ، دا یو کمیټی جوړه ده او دې کمیټۍ بیا د 19/3 نه تر اوسه پورې دوه ځله میټنګ اوشو، په دیکښې دا دوئ دا سب کمیټی هم جوړه کړې ده، بهرحال دا دوئ ایشو چې کوم راوړے دے یقیناً چې ډیر اهم دے او د ډیرو ایم پی اے ګانو صاحبانو په دې باندې Concerns شته نو په دې باندې که تاسو مناسب ګڼرئ نو که دوئ په دې باندې ایګری کیږی، بالکل لاړ د شی کمیټۍ ته او کمیټی خو Already constitute ده خو که د دې نه دوئ مطمئن نه دی نو د هغې Further، څنګه دوئ غواړی، مونږ دوئ سره کولو ته تیار یو۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the call attention notice, moved by the honourable Member, may be referred to the concerned Committee? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The call attention notice is referred to the concerned Committee. Item No. 8 and 9, Honourble Minister for Higher Education-----

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی جی، جی میڈم! آپ بات کریں۔

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، اس وقت چونکہ ایک اہم بل ایجوکیشن کے حوالے سے اس ایوان میں آرہا ہے، صرف اپنی ایک بات کو اور تمام خواتین کی طرف سے اس کو ریکارڈ پہ لانے کیلئے میں نے ایک تحریک التواء جمع کروائی ہے کہ کل جو دیر میں الیکشن ہوا ہے 95 حلقے میں، وہاں پہ جناب سپیکر صاحب! میڈیا کے تھرو اور دوسرے چینلز سے ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ وہاں پہ مسجدوں میں یہ اعلان کروایا گیا ہے کہ اگر کسی خاتون نے ووٹ ڈالا تو اس کو سخت سزا دی جائے گی اور وہاں پہ زیرو پرسنٹ Ratio اس کا تھا خواتین کی پولنگ کا، صرف یہ ریکارڈ کیلئے میں اس پہ واک آؤٹ بھی نہیں کرنا چاہتی، میں اس پہ بات بھی نہیں کرنا چاہتی کہ ماحول اس وقت تلخ ہو جائے لیکن میں آپ سے امید رکھتی ہوں کہ یہ تحریک التواء اگر کسی دن بھی آنے والے اس میں اگر آپ لے آئیں تاکہ ہم اس پہ بحث کریں کیونکہ اس پہ میں الیکشن کمیشن سے بھی یہ مطالبہ کرتی ہوں کہ اس الیکشن کو جس میں خواتین کو آئین نے اس کا حق دیا ہے، ان کو اس حق سے محروم رکھا گیا ہے اور ایسی Constituency میں کہ جہاں کا یہاں پہ سینیٹرز جو بنے ہیں، انہوں نے یہیں پہ خواتین سے ووٹ مانگا ہے اور اس کے باوجود وہ اپنی Constituency جہاں پہ ان کی سیٹ خالی ہوئی ہے وہاں پہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آج۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت اورکزئی: تو جناب سپیکر! میں تلخ کوئی ماحول نہیں بنانا چاہتی، اس پہ میں آپ سے امید رکھتی ہوں کہ ہم تمام خواتین کو کھڑا دیکھ کر آپ یہ تحریک التواء لائیں گے، اس پہ بحث کرنے کی اجازت دیں گے جناب سپیکر! کیونکہ ایک اہم بل آرہا ہے اسلئے میں اس بات کو یہاں ختم کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: ایک تو آج جو ایک بہت افسوسناک واقعہ ہوا ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کے حوالے سے بھی آپ، ایک وہ بھی ہو جائے، فاتحہ بھی ہو جائے اور جس میں ہمارے کچھ Ambassadors بھی۔۔۔۔۔

جناب شوکت علی یوسفزئی: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی شوکت خان، نہیں اس کے اوپر بھی کوئی بات کرلے اور پھر دعا بھی ہو جائے۔

جناب شوکت علی یوسفزئی: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

جناب سپیکر: جی جی۔

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر! مجھے آپ یہ Assured کرائیں کہ یہ تحریک التواء ضرور آئے گی، چونکہ ایک اہم بل آرہا ہے جس کی وجہ سے میں نہ واک آؤٹ کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: وہ توThrough proper channel آپ آجائیں۔

محترمہ نگہت اورکزئی: سر! میں نے جمع کروادی ہے، میں نے آج ہی جمع کروادی ہے تو میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: وہ مجھے دے دیں۔

محترمہ نگہت اورکزئی: اسلئے میری پہلے بھی تحریک التواء پڑی ہے جو کہ کسی نے بھی ابھی تک ٹچ نہیں کی۔

جناب سپیکر: میڈم! آپ باقاعدہ مجھے دے دیں نوٹس، وہ اس کے مطابق کریں گے۔

محترمہ نگہت اورکزئی: ٹھیک ہے سر۔

دعائے مغفرت

جناب سپیکر: شوکت خان!

جناب شوکت علی یوسفزئی: جناب سپیکر! آج انتہائی افسوناک واقعہ پیش آیا کہ ایک ہیلی کاپٹر، فوجی ہیلی کاپٹر، وہ گرا ہے اور اس میں تقریباً دو ملکوں کے سفیر ہیں، وہ اس میں مرے ہیں اور تیرہ افراد اس میں شہید ہیں، دو سفیروں کی بیگمات اس میں مر گئی ہیں، دو جو پائلٹ ہیں، وہ اس میں شہید ہوئے ہیں، تو میرے خیال سے اگر ہم پائلٹ کیلئے جو پائلٹ حضرات شہید ہوئے ہیں، اگر ان کیلئے ہم دعا کر لیں، جو تیرہ بندے شہید ہیں، شدید زخمی ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: حبیب الرحمان صاحب! ہم آج آپ کے اوپر گزارہ کر رہے ہیں، دعا کر لیں، آپ دعا کر لیں، دعا کر لیں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

Mr. Speaker: Item No. 8 and 9: Honourable Minister for Higher Education-----

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جناب سپیکر! جناب سپیکر، مرحومین کیلئے ایک منٹ کی خاموشی ہونی چاہیئے۔

جناب سپیکر: اچھا ایک منٹ کیلئے خاموشی۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کیلئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)

جناب سپیکر: جی، میڈم آپ ایک ریزولیوشن پاس کرنا چاہتی ہیں، پھر پلیز، وہ پھر اس کے بعد۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: شکریہ جناب سپیکر۔ میں آپ سے درخواست کروں گی کہ Rule 240 کے تحت Rule 124 کو معطل کیا جائے تاکہ میں یہ ریزولیوشن پیش کر سکوں۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that rule 124 may be relaxed under rule 240, to allow the honourable Member, to move their resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it.

قرار دادیں

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: شکریہ جناب سپیکر۔ یہ جوائنٹ ریزولیوشن نمبر 686 ہے جو کہ تمام Almost House، اس میں امتیاز شاہد صاحب، منسٹر لاء اینڈ پارلیمنٹری آفیئرز، جناب امجد علی صاحب، سپیشل اسسٹنٹ فار ہاؤسنگ، حیدر علی صاحب، پارلیمانی سیکرٹری، جناب ڈاکٹر مہر تاج روغانی، سپیشل اسسٹنٹ ٹو چیف منسٹر، مسٹر خلیق الرحمان، پارلیمانی سیکرٹری، مسٹر سکندر حیات خان شیر پاؤ، محترمہ خاتون بی بی، محترمہ نرگس، فوزیہ بی بی، جناب سردار حسین بابک صاحب، مولانا عصمت اللہ صاحب، جناب فضل شکور صاحب، منور خان ایڈوکیٹ صاحب، جناب شوکت علی یوسفزئی صاحب، مسٹر شکیل احمد صاحب، محترمہ نسیم حیات صاحبہ، محترمہ عظمیٰ خان صاحبہ، محترمہ رومانہ جلیل صاحبہ، محترمہ نجمہ شاہین صاحبہ، محترمہ ثوبیہ شاہد صاحبہ، محترمہ آمنہ سردار صاحبہ، محترمہ رقیہ حنا صاحبہ، محترمہ معراج ہمایون خان صاحبہ، محترمہ راشدہ رفعت صاحبہ اور میں بذات خود، یہ سب نے ایک جوائنٹ ریزولیوشن پیش کی ہے۔

یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ اراکین صوبائی اسمبلی پر مشتمل Women`s Parliamentary Caucus کے قیام کی سفارش کی جائے جو کہ حال ہی میں حکومت کی منظور شدہ پالیسی، پالیسی فریم ورک خیبر پختونخوا ویمن ایمپاورمنٹ میں بھی تجویز کیا گیا ہے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the joint resolution, moved by the honorable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The resolution is adopted unanimously.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا یونیورسٹیز مجریہ 2015 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 8 and 9: Honourable Minister for Higher Education, Mushtaq Ghani, please.

Mr. Mushtaq Ahmad Ghani (Minister for Higher Education): Honourable Speaker Sahib, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, 2015 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, 2015 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. ‘Consideration Stage’: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 1 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 1 stands part of the Bill. Amendment in Clause 2 of the Bill: Mufti Fazal Ghafoor, lapsed, therefore, original sub-clause (2) stands part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill: Honourable Minister for Higher Education.

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جناب سپیکر! اس میں پہلے ہم نے بل ٹیبل کیا تھا لیکن بہت زیادہ اس پر ڈسکشن ہم نے کی Because کہ ہم ایک ایسی چیز لانا چاہتے ہیں کہ جو بالکل Politics سے Free، کوئی Influence نہ ہو اور اس طرح کا یونیورسٹیز کے اندر اپوائنٹمنٹس کا ایک سسٹم، سرچ کمیٹیز کا سسٹم لانا چاہتے ہیں جو ماضی میں جس کو ہمیشہ نظر انداز کیا گیا ہے تو اس میں میری گزارش ہے کہ:

So I beg to move that the amendment already given earlier and circulated with the agenda, may be withdrawn and therefore, I may be allowed to move fresh amendment as now circulated.

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The amendments are adopted and stand part of the Bill.

نه هغه زاړه چې کوم دی، هغه Withdrawn تاسو Agree يئ۔ مطلب چې تاسو، آپ نے سب کے ساتھ Agree کر لیا؟

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> جناب سپیکر! میں کافی دیر اپنے آنریبل ممبرز کے ساتھ بیٹھا ہوں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> آپ تھوڑا Explain کریں کہ جس جس کے اوپر آپ کے ساتھ Agree ہوئے تھے کہ میں اس کے مطابق چلاؤں نا؟

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> میں ان کا شکر گزار ہوں کہ میں ان کے ساتھ بیٹھا ہوں کافی دیر اور ان کو میں نے Satisfy کیا ہے اور جو ان کی امنڈ منٹس تھیں، کئی ایک کو ہم نے سپورٹ کیا ہے اور کئی ایک پہ یہ Agreed ہوئے ہیں اور After consensus we come into the House اور میں ان کا انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے In the larger interest of the education sector انہوں نے بھی particularly in the improvement in the university sector Sacrifice کیا ہے اور جو انہوں نے امنڈ منٹس دی ہیں، وہ بھی قابل تحسین ہیں جن کو ہم نے Accept کیا ہے اور جو میری Proposal تھی، ان کو بھی انہوں نے Accept کیا ہے، میں ان کا شکر گزار ہوں۔

<u>جناب سپیکر:</u> منسٹر، (مداخلت) ایک منٹ۔ منسٹر صاحب نے جو ریکویسٹ کی ہے جو Withdrawn آپ کی، وہ آپ کو منظور ہے؟۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

<u>ایک رکن:</u> کلاز وائز کر لیں جی۔

<u>جناب سپیکر:</u> کلاز وائز به ټائم لګی کنه، مولانا! ته اوس څه کوې؟

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: ہاں جی، جی جی۔

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر! یہ ایجوکیشن کی تمام جو ترامیم اور جو ہم لوگوں نے ترامیم دی ہیں، یہ جو موجودہ VCs ہیں، ان سب پہ جو ترامیم ہیں یا جو بھی ہم لاء لیکر آرہے ہیں، وہ ان تمام موجودہ VCs پہ بھی لاگو ہونگی، یہ آپ کے تھرو میں جو ہیں، تو منسٹر ایجوکیشن سے ریکویسٹ کروں گی کہ یہ اپنا بل پاس ہو تو اس کے بعد آپ اس میں فریق نہ بنائیں۔

جناب سپیکر: اچھا میں ابھی کلاز بائی کلاز جاؤں گا۔ چونکہ Withdrawn کی آپ نے، ریکویسٹ اس نے کر دی، میں کلاز بائی کلاز جاتا ہوں، ٹھیک ہے؟ Amendment in Clause 3 of the Bill:

Honourable Minister for Higher Education, to please move his amendment in Clause 3 of the Bill.

Minister for Higher Education: It has already been moved.

جناب سپیکر: No، آپ موو کرلیں نا جی، اب میں اسے ــــــ

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جی۔

جناب سپیکر: آپ موو کرلیں نا؟

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: یہ کلاز تھری؟

جناب سپیکر: ہاں کلاز تھری۔

Minister for Higher Education: Sir, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, Clause 3 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House.

یہ آپ Amendment readout کرلیں نا، پہلے تو اس کی امنڈمنٹ آجائے گی نا، اس کے بعد آپ کو، پہلے اس کی امنڈمنٹ آجائے پھر اس کے بعد آپ کی Withdrawn کا وہ کرلیں گے۔ جی مشتاق صاحب! آپ Readout کرلیں۔

Minister for Higher Education: Sir, in the said Bill, in Clause 3,
(a) for sub-clause (i), the following shall be substituted, namely:
"(i) for sub-section (1), the following shall be substituted, namely:

(1) There shall be a Vice Chancellor who shall be a person of eminence having Ph.D or equivalent qualification with proven ability and leadership that has made significant contribution to higher education as teacher, researcher and academic administrator and shall be appointed on such qualification and accordance with the procedure provided in the Schedule-II for appointment of Vice Chancellor;
(b) in sub-clause (iii), the existing serial Nos. (b) and (c) shall be renumbered as (c) and (d) respectively and before serial No. (c), as so renumbered, the following shall be inserted, namely:
"(b) in clause (d), the semi-colon appear in at the end shall be replaced with colon and thereafter the following proviso shall be added, namely:

"Provided that all Class-IV employees shall be appointed from within the territorial jurisdiction of the University, under Section 4 of this Act;

(ii) for Clause 4, the following shall be substituted-----

جناب سپیکر: بس بس۔ The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendments are adopted and stand part of the Bill. Second Amendment: Mr. Sikandar Hayat, lapsed. Mufti Fazal Ghafoor, third amendment, lapsed. Fourth Amendment: Syed Jafar Shah.

جناب جعفر شاہ: تھینک یو جناب سپیکر۔ چونکہ اس میں Already we agreed, so I withdraw.

Mr. Speaker: Withdrawn. Syed Jafar Shah, fifth amendment, withdrawn, agreed?

جناب جعفر شاہ: جی ہاں۔

جناب سپیکر: جلدی کرلیں، Withdrawn, agreed؟

Mr. Jafar Shah: Withdrawn, we withdraw.

Mr. Speaker: Withdrawn, agreed. Amendment in Clause 4: Honourable, Minister for Higher Education.

Minister for Higher Education: Sir, substitution of section 12 of the Pakhtunkhwa Act No. X of 2013: in the said Act, for section 12, the following shall be substituted, namely:

"12. Appointment and Removal of the Vice Chancellor.- (1) The Vice Chancellor shall be appointed by the Chancellor on the advice of Government from a panel of three candidates recommended by the Academic Search Committee.

(2) An Academic Search Committee, for the recommendation of persons suitable for appointment as Vice Chancellor, shall be constituted by the Chancellor on the advice of Government and shall consist of:-

(a) An academician of national /international repute with at least 50 international publications who shall be the chairman and convener of the Academic Search Committee to be nominated by the Chief Executive of the Province.

(b) Two of the most eminent educationists of Pakistan outside the Province of Khyber Pakhtunkhwa, having academic administrative experience as Chairman/Dean/Vice Chancellor etc.

(c) One eminent academician/researcher of the Province of Khyber Pakhtunkhwa, with additional experience of working with the industry/Government agencies.

(d) Secretary Higher Education Department of Khyber Pakhtunkhwa will act as the Secretary of the Academic Search Committee.

(3) The process of selection of a new Vice Chancellor shall be initiated six months prior to the expiration of the existing term of the incumbent.

(4) The Academic Search Committee shall remain in existence for a period of two years from the date of its constitution.

(5) The Academic Search Committee shall adopt the procedure as provided in Schedule-II for the recommendation of the panel of three suitable candidates.

(4) The Vice Chancellor shall be appointed for a single tenure of three years on market based salary and fringe benefits depending on qualification and experience of the candidate and his or her suitability to the task.

Provided that the tenure of three years may be extended once for another such term on the basis of performance to be

evaluated by Government against the key performance indicators to be set up by the Government.

Provided further that a Vice Chancellor may work in the same University for a maximum of two such tenures;

(1) The Chancellor shall,

(i) up on the recommendation of the Senate, remove the Vice Chancellor, on account of allegation of gross misconduct, inefficiency, corruption, violation of budgetary provisions, moral turpitude or physical or mental incapacity, after a resolution passed with simple majority by the Senate:

Provided that before giving recommendation for such removal, the Vice-Chancellor shall be given an opportunity to show cause against such removal; or

(ii) in case of substantiated allegation of gross misconduct, inefficiency, corruption, violation of budgetary provisions, moral turpitude, remove the Vice Chancellor, at his own discretion, after giving him an opportunity to show cause against such removal;

(1) Notwithstanding anything contained in this Act, at any time, when the office of the Vice Chancellor is vacant, due to completion of term, insanity or death or any other cause, which requires the appointment of a regular Vice Chancellor, the Chancellor shall, within fifteen (15) days, appoint an acting Vice Chancellor from amongst the three senior most teachers of the University, otherwise eligible for appointment as Vice Chancellor. Such appointment shall remain valid for a maximum period of three months".

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendments, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendments are adopted and stand part of the Bill. Second Amendment: Syed Jafar Shah.

Mr. Jafar Shah: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn, Withdrawn, Syed Jafar Shah.

Mr. Jafar Shah: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Mufti Fazal Ghafoor, Lapsed. Amendement five, Mr. Zareen Gul khan, Mr. Sikandar Hayat Khan, Mr. Sardar Hussain Babak, Mr. Shah Hussain Khan, Syed Muhammad Ali Shah.

بس آپ سب کو Represent کریں، زرین گل صاحب! Withdrawn؟

Mr. Zareen Gul: Thank you, Mr. Speaker. Sir, I beg to move that in the proposed sub-section, we beg to move that the proposed sub-section (9) of Section 12, as referred to in Clause 4-----

جناب سپیکر: زرین گل صاحب! جب ان کی امنڈ منٹس Adopt ہو گئیں تو یہ خود بخود ختم ہو گئے۔

جناب زرین گل: نہیں میری امنڈ منٹ ہے جی۔

جناب سپیکر: ہیں؟

جناب زرین گل: زما امنډمنټس دی۔ دا خو د هر کلاز خپل امنډمنټس دی نو هغه به جواب را کوی۔ زمونږه د هر کلاز خپل امنډمنټس دی۔

جناب سپیکر: جی جی، ہاں یہ Basically، ہاں جی۔

جناب زرین گل: نه جی Agree شوے دے، زما امنډمنټس دی، هغه به Agree شی بس۔

جناب سپیکر: جی جی۔

جناب زرین گل: خو زه امنډمنټ وایم کنه، دوئ به Agree شی یا به ئے-----

جناب سپیکر: یہ Basically اس میں یہ ہے کہ آٹھ تک تو آپ نے پڑھ لیں، نو نمبر تو اس میں ہے نہیں، تو اس کا کیا-----

جناب زرین گل: مطلب دا چې زه به اووایم نو هغه که Agree وی نو هغه به Agree وی که نه وی نو هغه به اووائی۔

محترمہ نگہت اورکزئی: نه د ټولو نامې واخله کنه؟

جناب زرین گل: اؤ جی۔

جناب سپیکر: یہ چیک کر لیں، آپ پڑھ لیں، مشتاق صاحب! آپ چیک کر لیں اس کو، آپ چیک کر لیں اس کو، کوم یو بنایئ؟

Mr. Zareen Gul: We beg to move that in the proposed sub-section, in bracket (9) of Section 12, as referred to in Clause 4 of the Bill, after the word "Teachers", "Administrative Officers" shall be inserted.

جناب سپیکر: Nineاس کو Includeکر لیں گے نئے سرے سے اس میں، اچھا، ہاں اس میں Clause 9 ہے ہی نہیں۔

جناب زرین گل: Clause four ہے، Clause four ہے۔

محترمہ نگہت اورکزئی: Clause four ہے۔

جناب سپیکر: جی جی، ہاں Clause four، یہ Nine نہیں ہے، Clause four ہے یہ۔

Mr. Zareen Gul: We agreed upon Mushtaq Sahib!
Mr. Speaker: Yes, okay.
Mr. Zareen Gul: Okay.

جناب سپیکر: دا Clause four دے ، دا Nine نہ دے۔

Minister for Higher Education: Section 9, Section 9, sub-section (4).

جناب زرین گل: دا جی Sub-section 9 of Section 12 Clause 4۔

Minister for Higher Education: Clause 4, I support that.

جناب زرین گل: بس تھیک شو ، تھینک یو۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر، سیکرٹری اسمبلی اور وزیر برائے اعلیٰ تعلیم آپس میں محو گفتگو ہیں)

جناب سپیکر: Technically برابر کریں نا، ایسا نہ ہو کہ پھر ہمیں، کوئی ایسا کام کریں کہ پھر ہمارے لئے Embarrassment نہ ہو۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جناب سپیکر صاحب! ایسا ہے کہ وہ ان کے نام لے لیں۔

جناب سپیکر: ہاں ہاں، وہ نام تو میں نے لے لیے، میں نے نام لے لیے، میں نے آپ سب کے نام لے لیے، میں نے یہ کہا کہ اس کو سپورٹ کر لیں۔ میں نے کہا مسٹر زرین گل، ایم پی اے، سکندر حیات خان، ایم پی اے، مسٹر سردار حسین بابک، مسٹر شاہ حسین خان، مسٹر سید محمد علی شاہ، مسٹر محمود احمد، ارباب اکبر حیات، سید جعفر شاہ، میڈم معراج ہمایون، میڈم نگہت یاسمین اورکزئی، میڈم آمنہ سردار، میڈم انیسہ زیب، میڈم ثوبیہ شاہد۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی مشتاق غنی صاحب! اس کے بعد۔

Minister for Higher Education: There is confusion, let me clear.

جناب سپیکر: اچھا۔

جناب سپیکر: میں تمام ایم پی ایز سے کہوں کہ بہت اہم بل ہے، آپ نے آج پوری طرح اس میں دلچسپی لینی ہے۔ جی جی، باقی آگے جائیں، باقی چلے جائیں۔ جعفر شاہ صاحب! دا خیر دے کہ تاسو سرہ کوم Commitment کړے دے نو بل دغه باندې به ئے راولئ خو چې دا کار لږ اوځی پلیز۔ بس پلیز، مشتاق صاحب! جلدی جلدی کریں، جلدی آگے۔

Amendment in Clause 5: Mushtaq Ghani Sahib, amendment in Clause 5, Mr. Zareen Gul Sahib, Mr. Sardar Hussain Sahib, Mr. Shah Hussain, Syed Muhammad Ali Shah, Mr. Arbab Akbar Hayat, Syed Jafar Shah, Madam Meraj Humayun, Ms. Nighat Yaseem Ourakzai, Madam Aamna Sardar, Madam Anisa Zeb, Madam Sobia Shahid. Mr. Jafar Shah Sahib, please, Joint amendment, Mr. Zareen Gul Sahib, please.

Mr. Zareen Gul: Thank you, ji. I beg to move that in the proposed sub-section (2) of Section 13, as referred in Clause 5 of the Bill, for the full-stop occurring after the word "prescribed" the colon may be substituted and thereafter the following new proviso may be inserted namely;-

"Provided that the Registrar shall not be appointed from the superannuated employees retired from the Government University service and Teaching Faculty".

جناب سپیکر: مشتاق غنی صاحب۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: یہ آفیسر زاور ٹیچرز، Supported۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the joint amendment, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Second Amendment: Mufti Fazal Ghafoor, lapsed.

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! یہ ذرا آپ Read کرلیں۔

جناب سپیکر: وہ نہیں ہے تو یہ Lapse ہو گئی۔

محترمہ نگہت اورکزئی: یہ آپ ذرا Read کر لیں تاکہ وہ پتہ چل جائے۔

جناب سپیکر: یہ Lapsed ہے جی، میں نے آپ سے Lapsed بولا ہے، Lapsed ہے۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جناب سپیکر صاحب! ان کا یہ تھا، یہ ایک Big meeting ہے تو میں نے سپورٹ کیا تھا جی۔

جناب سپیکر: ہاں یہ رولز میں نہیں ہے، یہ نہیں ہو سکتا، مفتی فضل غفور نہیں ہیں تو یہ Lapse ہو گئی۔

Amendment in Clause 6 of the Bill: Mr. Zarin Gul, Mr. Sardar Hussain, Mr. Shah Hussain. هغه تا سو د ومره زیات کړی دی چې بلها په دې نومونو، بس ایک اٹھیں، بس سب، یہی ایک ہے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر! باری باری Names پکاریں۔

جناب سپیکر: جی زرین گل صاحب۔ اس کے بعد آپ کو موقع دیں گے۔

جناب زرین گل: شکریہ جی۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: د ټولو نوم واخله۔

جناب زرین گل: د ټولو نومونه هغه واخستل سپیکر صاحب! زه به ئے We کړم، د I په ځائې به ئے We کړم۔ We beg to move that in the proposed sub-section (1) of Section 14, as referred to in Clause 6 of the Bill, for full-stop occurring after the word "prescribed", the colon may be substituted and thereafter the following new Proviso may be inserted namely;-

"Provided that the treasurer shall not be appointed from the superannuated employees retired from the Government Universities service and teaching faculty".

Mr. Speaker: Minister Sahib!

Minister for Higher Education: Supported, Sir.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the joint amendment, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Mufti Fazal Ghafoor, second amendment, lapsed. Amendment in Clause 7, Anisa

میڈم انیسہ زیب! آپ بتائیں، یہ سارے نام اس میں وہی ہیں؟

Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Thank you, Mr. Speaker. This Clause has been moved by Mr. Zareen Gul, Mr. Sikandar Hayat Khan, Mr. Sardar Husain Babak, Mr. Shah Hussain Khan, Mr. Syed Muhammad Ali Shah, Mr. Mehmood Ahmad Khan, Arbab Akbar Hayat, Mr. Jafar Shah, Ms. Meraj Humayun Khan, Ms. Nighat Orakzai, Ms. Aamna Sardar, myself and Ms. Sobia Shahid, MPAs. We beg to move that in the proposed sub-section (1) of Section 15, as referred to in Clause 7 of the Bill, for full-stop occurring after the word "prescribed", the colon may be substituted and thereafter the following new proviso may be inserted, namely:

"Provided that the Controller of Examination shall not be appointed from the superannuated employees retired from the government/universities service and teaching faculty".

Mr. Speaker: Minister Sahib, Mushtaq Ghani.

Minister for Higher Education: Supported, Sir.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the joint amendment, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Mufti Fazal Ghafoor, second amendment, Lapsed. Amendment in Clause 8: Madam Rashida Rifaat and Uzma Khan, withdrawn?

Ms. Rashida Rifaat: Withdrawn, Sir.

Ms. Uzma Khan: Sir, Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Therefore, the original Section 16 of Clause 8 stands part of the Bill. Amendment in Clause 9 of the Bill: Meraj Humayun, please read it.

Ms. Meraj Humayun Khan: Most thanks, Speaker Sahib. Mr. Zareen Gul, Mr. Sikandar Hayat Khan, Mr. Sardar Husain Babak, Mr. Shah Husain Khan, Syad Muhammad Ali Shah, Mr. Mehmood Ahmad Khan, Arbab Akbar Hayat, Mr. Jafar Shah, myself, Ms. Nighat Orakzai, Ms. Aamna Sardar, Ms. Anisa Zeb Tahirkheli and

Ms. Sobia Shahid, MPAs. We beg to move that in the proposed sub-section (1) of Section 19, as referred to in Clause 9 of the Bill;- (i) in clause (r) the word “and”, appearing at the end shall be deleted; (ii) in clause (s) the full-stop appearing at the end of proviso shall be replaced by the semi-colon, and thereafter, the word “and” shall be added; and (iii) after clause (s), so as amended, the following new Clause shall be added namely;-

“four University Administrative Officers, including one each from BPS-20, 19, 18 and 17 to be elected by the Administrative Officers of their respective BPS from amongst themselves in the prescribed manner.”, so the agreement was that two will be included in the senate and two will be included in----

Mr. Speaker: Mushtaq Ghani Sahib.

Minister for Higher Education: Two University Administrative Officers to be elected from amongst all the Administrative Officers in the prescribed manner. انہوں نے چار کہا، ہم نے دو پہ Agree کیا دو پہ So I am supporting.

Mr. Speaker: Two, okay. The motion before the House is that the joint amendment, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendments are adopted and stand part of the Bill. Fazal Ghafoor, lapsed. Meraj Humayun, third amendment.

محترمہ معراج ہمایون خان: سر، اوریجنل کبنې دا دغه چې کوم Wording شوے وو نو په دې باندې ډیر سخت اعتراضات دی زما، په هغې کبنې د خواتین، د ښځو ډیر یو بې عزتی شوې ده۔ هغه داسې Words چې مطلب زنانه چې کوم ځائې کبنې وی نو هلته کبنې کوالټی لږ شکمنه وی نو هغه بالکل هغه ئے چینج کړی دی، هغه ئے ډراپ کړی دی، یو خو د دې لینګویج په وجه باندې، بل Assumption دا دے چې هغه د ، So, I beg to move that in Clause 19, in sub-clause (1), in paragraph (s), as referred to in Clause 9 of the Bill, for the existing proviso, the following may be substituted, Namely;-

"Provided that effort shall be made to ensure 30% representation of women in the senate".

Mr. Speaker: Minister Sahib, Mushtaq Ghani.

Minister for Higher Education: Sir, you want to insert after (s) (q), provided at least four female of them would be nominated or applied from اس میں May be taken in any categories in the-----

جناب سپیکر: تو Agree کرتے ہیں؟

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: ہم چار پہ، اس کا-----

جناب سپیکر: چار Agree کرتے ہیں تو پھر اس کا کیا کریں گے؟ پھر تو آپ اس کو، یہ آپ Wording readout کر لیں، میں آپ کے، اس کے-----

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: جو بھی، یہ طے کیا گیا ہے، Nominated جو بھی ہیں، اس میں لوگ ہیں یا Appointed لوگ ہیں، اس میں جو Different Clauses ہیں، ان میں سے ہم ٹوٹل چار جو ہیں، وہ لے لیں گے جی، چار، ان کی-----

جناب سپیکر: Wording بتائیں، Wording بتائیں۔

Minister for Higher Education: Provided, female, provided at least four female of them would be from the nominated or appointed categories.

Ms: Meraj Humayun Khan: Sir, effort shall be made to-----

Mr. Speaker: The motion, the amendment further amended by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Uzma Khan.

محترمہ عظمیٰ خان: تھینک یو، مسٹر سپیکر۔ سر، منسٹر صاحب نے کہا تھا کہ یہ امنڈمنٹ انہوں نے Adopt کر لی ہے لیکن مجھے بل میں بھی نظر نہیں آئی، Fresh amendments میں بھی نہیں آئی۔

Mr. Speaker: Withdrawn?

محترمہ عظمیٰ خان: No Sir, نہیں آئی، Commitment جو تھی وہ بل میں تو موجود نہیں ہے۔ سر! میں نے امنڈمنٹ دی ہے کہ ایک Nominee Administrative Staff کا ہو سینیٹ میں اور ایک

Nominee کلاس فور کا ہو، منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہم نے Add کر لی ہے لیکن بل میں بھی نہیں ہے، Fresh amendments میں بھی نہیں ہے منسٹر صاحب کی۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: Already add کر چکے ہیں، اس کو اس سے پہلے کسی کلاز کے اندر اور ابھی جوان کی یہ امنڈمنٹ تھی، یہ (c) Clause (b) Staff, Clause (b) and کے بارے میں تھی تو Administrative staff تو Already two ہم نے سینیٹ میں Two سینڈیکیٹ میں ان کو نمائندگی دے دی ہے اور یہ لوگ انہی کے نمائندے ہیں جو اس میں ہم نے دیئے ہیں جی۔

Mr. Speaker: Not agreed. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 10 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 10 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 10 stands part of the Bill. Amendment in Clause 11 of the Bill: Honourable Minister.

Minister for Higher Education: In sub-section (2) for the words "in the manner prescribed", the words "as deemed appropriate" shall be substituted, یہ جو پہلے ہی ہم نے کیا تھا، اس میں میں امنڈمنٹ لاتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، یہ دوسری، ہاں یہ پڑھ لیں آپ، The existing Clauses 11, 12, 13, 14, 15, 16 and 17 shall be renumbered as 12, 13, 14, 15, 16, 17 and 18 respectively and before Clause 12 as so renumbered, the following shall be inserted namely: پڑھ لیں آپ۔

Minister for Higher Education: The existing Clauses 11, 12, 13, 14, 15, 16 and 17 shall be renumbered as 12, 13, 14, 15, 16, 17 and 18 respectively and before Clause 12, as so renumbered, the following shall be inserted, namely:

Mr. Speaker: Amendment in Clause 11, the motion before the House is that، 11 پڑھ لیں۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: میں پڑھ لوں گا 11۔ Amendment of Section 21 of the Khyber Pakhtunkhwa, Act No. X of 2012, in the said Act in Section 21, in sub-section (2) for the words "in the manner

prescribed", the words "as deemed appropriate" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendments are adopted and stand part of the Bill. Third Amendment: Zareen Gul, please.

Mr. Zareen Gul: Thank you, Sir. We beg to move in Clause 11, in sub-clause (i), in paragraph (e), the words "and thereafter", the word "and" shall be added and thereafter for paragraph (f) the following may be substituted, namely:

"(f) after Clause (n), the following new Clauses shall be added, namely:

(o) one Vice Chancellor from Private Sector Universities to be appointed by the chancellor out of a panel recommended by the Higher Education, Archives and Libraries Department; and

(p) four Administrative Officers including one each from BPS-20, 19, 18 and 17 to be elected by the Administrative Officers of their respective BPS from amongst themselves in the prescribed manner".

جناب سپیکر: منسٹر صاحب۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: یہ کلاز 11 کی۔

جناب سپیکر: کلاز 11۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: اس میں تو میرے پاس تو۔۔۔۔

جناب سپیکر: نوے 12 ،Clause 12 Existing 11 نوے 12۔

Minister for Higher Education: It is not eleven.

جناب سپیکر: Existing eleven، New twelve میں چیک کر لیں، 12 میں۔

جناب زرین گل: کلاز دے۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: کلاز میں تو آپ نے۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Existing Clause 11 and new Clause 12.

جناب زرین گل: اس میں، اس میں جو (p)۔

<u>جناب سپیکر</u>: آپ میری سنیں جی۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم</u>: Four Universities Administrative کا یہی ہے نا!

<u>جناب زرین گل</u>: ہاں، وہ دو پہ ہم، اس پہ ہم۔

<u>Minister for Higher Education</u>: We have supported two, so two Universityies Administrative Staff to be elected from amongst all the Administrative Officers in the prescribed manner.
<u>Mr. Speaker:</u> Agreed?
<u>Minister for Higher Education</u>: Agreed, two.
<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the joint amendment, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. The amendments are adopted and stand part of the Bill. Uzma Khan.
<u>Ms: Uzma Khan:</u> Sir, Minister already adopted this, so I withdraw.
<u>Mr. Speaker</u>: Withdrawn. Amendment in Clause 12 of the Bill: Zareen Gul Sahib, please.

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: سر! آمنہ سردار کو بھی موقع دیں نا۔

<u>جناب سپیکر</u>: آمنہ، چلو آمنہ، آمنہ بی بی۔

<u>جناب زرین گل</u>: دا نو مونہ ئے جی ټول واخلئ جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: تھوڑا گزارہ بھی کرلیں نا، نام بار بار آتے ہیں۔

<u>محترمہ آمنہ سردار</u>: شکریہ جناب سپیکر۔ جن لوگوں نے یہ امنڈمنٹ پیش کی ہے، ان میں زرین گل صاحب ہیں، محترم سردار حسین بابک صاحب ہیں، شاہ حسین صاحب ہیں، سید محمد علی شاہ صاحب ہیں، محمود احمد خان صاحب ہیں، ارباب اکبر حیات صاحب ہیں، جعفر شاہ صاحب ہیں، محترمہ معراج ہمایوں صاحبہ ہیں، محترمہ نگہت اورکزئی صاحبہ ہیں، میں خود ہوں، انیسہ زیب طاہر خیلی صاحبہ ہیں، ثوبیہ شاہد ہیں اور امنڈمنٹ میں یہی کہا جا رہا ہے کہ:

Amendment of Section 23 of the Khyber Pakhtunkhwa Act No. X of 2012: In the said Act, in Section 23, in sub-section (2), after Clause (m) the following new Clauses shall be inserted, namely;-

(m-i) suspend, punish and remove from service, the officers and teachers of the University in Basic pay Scale 17 and above in accordance with the prescribed procedure;
(m-ii) promote the officers of the administrative cadre to the next higher scale of pay, after taking into consideration their eligibility, efficiency and performance on the previously held posts, length of service and availability of vacancy in the manner as may be prescribed".

Mr. Speaker: Mushtaq Ghani.

Minister for Higher Education: Supported, Sir.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the joint amendment, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Mufti Fazal Ghafoor, Lapsed. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 14 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 14 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 14 stands part of the Bill. Amendment in Clause 15: Mufti Fazal Ghafoor, lapsed. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 16 and 17 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 16 and 17 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 16 and 17 stand part of the Bill. Amendment in Clause 18: Honourable Minister, please.

Minister for Higher Education: After Clause 18, the following new proviso may be inserted;- "Provided that the Government shall have the power to carry out financial and performance audit of-----

جناب سپیکر: د یکبنې خوا منډمنټ نشته کنه، In Clause 18۔

Minister for Higher Education: After Clause 18, the following new proviso may be inserted;-

‘‘Provided that the Government shall have the power to carry out financial and performance audit of all activities carried out by the Universities out of the funds provided by National and Provincial exchequer, grants and loan whether local or foreign, in such a manner, as deemed appropriate”.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 19 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 19 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 19 stands part of the Bill. Mufti Fazal Ghafoor, lapsed. Amendment in Clause 20, lapsed. Amendment in Clause 21, Mufti Fazal Ghafoor, lapsed. Amendment in Clause 22: Honourable Minister for Higher Education.

جناب سپیکر: آپ تھوڑا گزارہ بھی کرلیں، ٹائم بھی (ہنستے ہوئے) جی جی، منسٹر صاحب۔

Minister for Higher Education: No. (i). For serial No. 15, the following shall be substituted;-

“(15) University of Technology, Nowshehra”,

(ii) After serial No. 17, the following new entries shall be added namely,-

“(18) Abbottabad University of Science and Technology;

“(19) Women University, Mardan”

For the existing schedule, the following schedule shall be substituted-----

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendments, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr.Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendments are adopted and stand part of the Bill. Tufail Anjum, Amendment, Second

Amendment, lapsed. Honourable Minister for Higher Education. Sorry, sorry, sorry, third Amendment, ji ji.

Minister for Higher Education: 22nd نا بائیس؟

Mr. Speaker: ji ji, third amendment, third amendment. Shedule-II.

Minister for Higher Education: For the existing schedule, the following schedule shall be substituted,-

"Shedule-II, procedure for the appointment of Vice Chancellor-----

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Long Title and Preamble also stand part of the Bill. Passage Stage, passage stage, Honourable Minister for Higher Education-----

(Interruption)

جناب سپیکر: مشتاق صاحب! بس ٹھیک ہے، وہ ہو گیا۔ منسٹر صاحب! پلیز بس، آنریبل منسٹر فار ہائی ایجوکیشن۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: بس Passage stage ہے، آخری پیج ہے، بس Simple بتاؤ بل پاس ہو جائے۔ جی جی۔

Minister for Higher Education: Sir, I beg to move that The Khyber Pakhtunkhwa۔ سر! اس میں میں ایک ریکویسٹ کرنا چاہتا ہوں۔

(شور)

جناب سپیکر: جی جی۔ جی جی، جی آپ بات کر لیں نا جی، پلیز۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا یونیورسٹیز مجریہ 2015 کا پاس کیا جانا

Minister for Higher Education: Sir, I beg to move that The Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, 2015 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, 2015 may be passed with amendments? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed with amendments. میڈم نگہت اورکزئی، اب بتاؤ جی۔

محترمہ نگہت اورکزئی: جی جناب سپیکر صاحب! یہ جو بل پاس ہوا ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: مبارک جی، بہت مبارک ہو۔

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! اس میں آپ کی رولنگ یہ چاہیئے ہوگی اور منسٹر صاحب سے بھی میں یہ ریکویسٹ کروں گی کہ جو موجودہ VCs ہیں، یہ ان پہ بھی Applicable ہوگا۔

ڈاکٹر حیدر علی (پارلیمانی سیکرٹری برائے انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ وپراونشل انسپکشن ٹیم): جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی آپ، جی یہ ڈاکٹر حیدر۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ وپراونشل انسپکشن ٹیم: کہ یہ جو کرپشن کا میدان گرم ہے، اس وقت یونیورسٹیز کے اندر وہ مثالی ہے، بادشاہ بنے ہوئے ہیں لوگ، تو اگر یہ ایکٹ اس پہ لاگو نہیں ہوتا، پھر تو یہ بے مقصد ہے۔ تھینک یو۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب یہ کہتے ہیں کہ یہ ایکٹ ابھی سے Implement ہو جائے اور اس پہ سب پہ وہ ہو۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: سر! اس پہ Detailed discussion ہوئی ہے کہ جو Incumbent Vice Chancellors ہیں، اگر تین سال کے اس پیریڈ کے اندر ان کو لایا جاتا ہے، اس کا Retrospective effect آجائے گا اور یہ کورٹ میں چلا جائے گا، یہ ایکٹ ہمارا اور چیزیں Linger on کر جائیں گی اور ہمیں ایک دم سے پانچ چھ وائس چانسلرز کی فوری ضرورت ہے اپوائنٹمنٹ کی، جو میرے بھائی اور بہن نے بات کی ہے، اس کے اندر ایسی چیزیں موجود ہیں جس کے تحت اگر کسی بھی وائس چانسلر کے اوپر کوئی کرپشن کے Allegations ہیں یا Gross misconduct ہے تو We can send him forcibly for ninety days or we can request to the Chancellor to remove him from his position۔ سینیٹ والا بھی ایک راستہ ہے اور سینیٹ سے باہر کا بھی راستہ ہے، اس کے اندر موجود ہے So I am sure کہ After یہ جو آج پاس ہوا ایکٹ، سب کا میں شکر گزار ہوں، تمام آنریبل ممبرز کا، ٹریژری بنچز کا بھی اور اپوزیشن کا بھی، کہ سب کی ایک ہی سوچ تھی کہ ہم نے اپنی یونیورسٹیز کو

ٹھیک کرنا ہے اور ہم نے In real sense ان کو Seats of Learning بنانا ہے، تو میں نہیں سمجھتا کہ ان شاءاللہ اب کسی بھی یونیورسٹی کے اندر کوئی ایسی چیز آتی ہے With proof تو ہم اس کو بڑی آسانی سے آج کے بعد Remove کر سکتے ہیں۔

مجلس قائمہ برائے محکمہ انتظامیہ کی رپورٹ کی مدت میں توسیع

Mr. Speaker: Item No. 10: Madam Anisa Zeb.
Ms: Anisa Zeb Tahirkheli: Thank you, Mr. Speaker. Mr. Speaker, I beg to move under sub-rule (1) of rule185 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 that the time for presentation of report of the Standing Committee No. 23 on Administration Department, on Question No. 824, moved by Sardar Aurangzeb Nalotha, MPA, referred on 17th January, 2014 may be extended till date and I may be allowed to present the report in the House.
Mr. Speaker: The motion before the House is that the extension in period may be granted to the honourable Chairperson of Standing Committee No. 23 on Administration Department, to present the report of the Committee? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The extension in period is granted.

مجلس قائمہ برائے محکمہ انتظامیہ کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Madam Anisa Zeb Tahirkheli, Item No. 11.
Ms: Anisa Zeb Tahir Kheli: Mr. Speaker, I beg to present the report of the Standing Committee No. 23 on Administration Department, in the House.
Mr. Speaker: It stands presented. The sitting is adjourned till 02:00 pm of Monday afternoon.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 11 مئی 2015ء بعد از دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)